REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

جلد ۴۷/۱۲ ۸ نبوت ۱۳۳۷ھش ۸ نومبر ۱۹۵۸ء نمبر ۲۵۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۔ ۷ نومبر۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے۔ ان دنوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گذشتہ سال کی نسبت عام کمزوری زیادہ محسوس فرماتے رہے ہیں۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

ڈویژنل اور علاقائی افسروں کو اب وسیع اختیارات حاصل ہوں گے

ریونیو بورڈ کے ارکان سکرٹریوں اور مختلف محکموں کے اعلیٰ حکام کا اجلاس

لاہور ۷ نومبر۔ مغربی پاکستان کے لئے مارشل لا کے ناظم لفٹنٹ جنرل بختیار رانا ایس۔کیو۔ایم سی نے سینئر سول افسروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ نظم و نسق کو بہتر بنائیں اور عوام کا اعتماد حاصل کریں۔ کیونکہ دراصل عوام ہی سرچشمہ اقتدار ہیں۔ لفٹنٹ جنرل بختیار رانا نے افسروں کو مشورہ دیا۔ کہ وہ معاملات کا جلد تصفیہ کریں۔ جنبہ داری کو ختم کریں۔ اور اپنے نااہل ماتحت عملہ کو تنبیہ کریں۔

لفٹنٹ جنرل بختیار رانا کل صوبائی سول سکرٹریٹ میں ریونیو بورڈ کے ارکان۔ سکرٹریوں اور مختلف محکموں کے اعلیٰ افسروں کے ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے

زون کے ڈپٹی مارشل لا ایڈمنسٹریٹر اور صوبہ کے چیف سیکرٹری سید فدا حسن نے خیال ظاہر کیا کہ مغربی پاکستان ایسے بڑے صوبہ میں کارکردگی کا معیار اس صورت میں بلند ہو سکتا ہے۔ جب اختیارات مرکزیت کو حتی الوسع کم کیا جائے۔ چنانچہ حکومت کی منشاء یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے کمشنروں کو خود مختار کر دیا جائے۔ تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ مسائل مقامی طور پر طے کر سکیں۔ آپ نے بتایا کہ اس سلسلے میں ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

صوبہ کے فنانس سیکرٹری جناب مظفر احمد نے کہا کہ بعض محکموں کے بارہ میں علاقائی اور ڈویژنل افسروں کو مالیاتی اختیارات دیئے جا چکے ہیں۔ اور دوسرے محکموں کے سلسلہ میں اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ بعض اقسام کے معاملات کے متعلق فوری فیصلہ کے لئے یہ طے کیا گیا ہے کہ جو سکیم پہلے منظور ہو چکی ہے اور اسے سالانہ میزانیہ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اسے دوسری بار منظوری کے لئے محکمہ خزانہ کو بھیجنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر کسی سکیم کے لئے بجٹ میں محض رقم کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ تو پھر اس سکیم کے تفصیلی اخراجات کی منظوری کے لئے خاص ڈیپارٹمنٹ کو بھیجنا چاہیئے۔

جناب مظفر احمد نے بتایا کہ ہر محکمہ کے سربراہ کو دو ماہ پیشتر میزانیہ بھیج دیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ ایسی نئی اسامیاں پُر کرنے کے بارے میں ابتدائی اقدامات کر سکیں۔ جن کی منظوری آئندہ مالی سال کے بجٹ میں دی جا رہی ہو آپ نے بتایا کہ بعض حالتوں میں محکموں کے سربراہوں کو ضروری مسائل سے عہدہ برآ ہونے کے لئے چھ ماہ کے لئے کلاس II کی اسامیاں پُر کرنے کے اختیارات حاصل ہیں

کانفرنس میں ایک سب کمیٹی کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا۔ جو سرکاری محکموں کے قوانین ملازمت کو آخری شکل میں پیش کرے گی ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور فنانس سیکرٹری اس سب کمیٹی کے رکن نامزد ہوئے ہیں۔ انہیں مزید ارکان نامزد کرنے کا اختیار دیا گیا ہے ؛

شام اور اسرائیل کی فوجوں میں جھڑپ

اقوام متحدہ کے مبصروں نے مداخلت کر کے جنگ بند کرا دی

دمشق ۷ نومبر۔ کل شام اور اسرائیل کی فوجوں میں جو جھڑپ ہوئی تھی۔ اقوام متحدہ کے مبصروں کی مداخلت کے نتیجہ میں وہ دو گھنٹے کے بعد ختم ہو گئی۔ جنگ بند ہونے کے بعد مبصروں کے ایک ترجمان نے کل بتایا کہ دونوں طرف سے کسی کے ہلاک یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ دونوں فوجوں میں جھڑپ اس وقت ہوئی جب ۱۳ اسرائیلی ٹینکوں نے شام کے ایک پرامن گاؤں پر حملہ کر دیا۔ اس پر شامی فوج کو جوابی کارروائی کرنا پڑی۔ ادھر اسرائیلی حکومت نے الزام لگایا ہے کہ فائر بندی میں پہل متحدہ عرب جمہوریہ کے دستوں نے کی جنہوں نے شامی چوکیوں سے اسرائیلی کسانوں پر گولیاں چلائیں۔ اس پر اسرائیلی دستے نے جوابی کارروائی کی ؛

ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر سکھر کو

سات سال قید یا پانچ ہزار روپے جرمانہ

حیدر آباد ۷ نومبر۔ ایک فوجی عدالت نے ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر سکھر مسٹر اشتر رکھیو کو سات سال قید بامشقت اور پانچ ہزار روپے جرمانہ کی سزا دی گئی ہے۔ انہیں چند روز قبل رشوت ستانی کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں مسٹر اشتر رکھیو کو مزید دو سال قید بامشقت بھگتنی پڑے گی۔ دریں اثنا ایک اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر مسٹر شمیم ولد سلطان الدین جعفری کو دو سال قید سخت اور پانچ ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی گئی ہے انہیں بھی جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مزید دو سال قید سخت بھگتنی پڑیگی

پاکستان کے لئے کینیڈا کی گندم

اوٹاوہ ۷ نومبر۔ کینیڈا کی وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ کینیڈا امسال کولمبو منصوبہ کے تحت پاکستان کو ۲۰ لاکھ ڈالر کی مالیت کی گندم مہیا کرے گا۔ یہ گندم حکومت پاکستان کی فوری نوعیت کی درخواست پر مہیا کی جا رہی ہے۔ اور بہت جلد اسے پاکستان کے لئے جہازوں میں بار کیا جانے لگے گا ؛

عراقی وزیر اعظم جنرل عبدالکریم قاسم کا بیان

بغداد ۷ نومبر عراقی وزیر اعظم جنرل عبدالکریم قاسم نے اعلان کیا ہے۔ کہ سابق نائب وزیر اعظم عبدالسلام عارف پر مادر وطن کی سلامتی کے خلاف سازش کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ مشرق وسطی کے امور کے ماہروں کا خیال ہے کہ کرنل عارف کی گرفتاری سے ثابت ہوتا ہے کہ عراقی انقلاب کے دو راہنماؤں کے درمیان کشمکش آخری مرحلہ پر پہنچ چکی ہے ؛

تعلیمی اخراجات قسطوں میں ادا کرنے کا منصوبہ

گرنیل (امریکہ) ۷ نومبر۔ گرنیل کالج آئندہ سال سے ایک ایسے منصوبہ پر عمل شروع کر رہا ہے۔ جس کے تحت والدین اپنے زیر تعلیم بچوں کی فیس وغیرہ کی رقوم قسطوں میں ادا کر سکیں گے۔ اس منصوبہ کے مطابق والدین فیس اور دیگر تعلیمی اخراجات کی رقم ۷۔۸ سال میں ادا کر سکیں گے

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے۔ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ نومبر ۱۹۵۸ء

تحریک جدید کا کارنامہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہر سال ان دنوں تحریک جدید کے نئے سال کا آغاز فرماتے ہیں۔ امسال بھی حضور نے ۵۸/۱۰/۳۱ کو انصار اللہ کے اجتماع میں تقریر کے دوران میں تحریک جدید کے نئے سال کا آغاز فرمایا ہے۔

ہر احمدی اب اچھی طرح جانتا ہے کہ "تحریک جدید" کیا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کے اغراض و مقاصد کا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ اس لئے اس کی وضاحت کی ضرورت نہیں کونسا احمدی ہے جو یہ نہیں جانتا کہ تحریک جدید ایسے وقت میں معرض وجود میں آئی تھی۔ جب جماعت ایک بڑے ابتلا کے دور میں سے گزر رہی تھی۔ اور جب بعض لوگوں کے خیال میں اس کو سخت نقصان پہونچنے کے ظاہری سامان کئے گئے تھے لیکن یہ معجزہ ہر الٰہی تحریک کے ساتھ ہوتا ہے۔ کہ جب وہ ابتلا میں پڑتی ہے تو زیادہ سے زیادہ مضبوط اور طاقتور ہو کر نکلتی ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ بھی اس ابتلا سے بہت زیادہ مضبوط اور طاقتور ہو کر نکلی۔ جس کی مخصوص صورت تحریک جدید ہے۔ جو اس دن سے لے کر آج تک جماعت کو اپنے مفوضہ کام میں روز افزوں ترقی پر لئے جا رہی ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک الٰہی جماعت کی مضبوطی اور طاقت یہی ہوتی ہے۔ کہ وہ اس کام کے لئے جس کے لئے وہ کھڑی ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ موثر بنتی چلی جائے۔ اب آپ خود جانتے ہیں کہ جس دن سے تحریک جدید کا آغاز ہوا ہے۔ جماعت تبلیغ و اشاعت اسلام کے کام میں پہلے سے کہیں زیادہ مؤثر اور کارگر نتائج حاصل کر سکی ہے یا نہیں۔

"تحریک جدید" کا تعلق جماعت کے بیرونی اور غیر ملکی تبلیغی مشنوں کے ساتھ ہے۔ اب آپ ہی تحریک جدید کے پہلے زمانہ کا موازنہ تحریک جدید کے بعد کے زمانہ سے کر کے دیکھ لیں۔ کہ ان دونوں میں اس مقصد کے لحاظ سے کیا فرق ہے۔ جہاں پہلے زمانہ میں ہمیں بیرونی مشنوں کی خواہشات ہی خواہشات نظر آتی ہیں۔ اور واقعہ کے لحاظ سے صفر سے کچھ ہی زیادہ حقیقت دکھائی دیتی ہے۔ وہاں مابعد کا زمانہ ان خواہشات کی تکمیل کا ایسا دور نظر آئے گا۔ کہ جو روز بروز بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔

یہ درست ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی نے غیر ملکوں میں تبلیغ اسلام کا آغاز فرمایا تھا۔ آپ ہی نے امریکہ کے ڈاکٹر ڈوئی اور برطانیہ کے ڈاکٹر پگٹ کو شکست دے کر سب سے پہلے مغربی دنیا میں اسلام کا غلغلہ بلند کیا تھا۔ لیکن یہ کام تو صرف ایک اعلیٰ قسم کا روحانی بیج تھا۔ جو شورزار میں بویا گیا تھا۔ اور باوجود شورزار کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھوٹے بغیر نہیں رہ سکا تھا مگر وہ نہایت آہستہ آہستہ ایسا آہستہ آہستہ ترقی کر رہا تھا۔ کہ اس کی روز افزوں ترقی محسوس بھی نہیں ہوتی تھی۔ کیونکہ اس کو پانی کی ضرورت تھی۔ جس کا وقت اللہ تعالیٰ نے مقدر کیا ہوا تھا۔ اور وہ پانی "تحریک جدید" کے ذریعہ ہی ملنا تھا۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خواب میں "پنج ہزاری فوج" کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اور جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھوں پورا ہونا مقدر تھا۔ اور اسی طرح اس پودے نے جلد از جلد ترقی کرنی تھی۔

الغرض "تحریک جدید" ہی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رویا کی تعبیر ہے "تحریک جدید" ہی وہ پانی ہے۔ جس سے آپ کے ہاتھ کا بویا ہوا بیج شورزار مغرب میں پھوٹ کر بڑھتا ہے اور ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ جب سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے الٰہی اشارہ سے "تحریک جدید" کا چشمہ جاری کیا ہے۔ اس وقت سے تبلیغ اسلام کا پودا مغرب کے شورزار میں جلد جلد بڑھنا شروع ہو گیا ہے۔ یورپ سے لے کر امریکہ تک اور انڈونیشیا سے لیکر افریقہ تک اس کی جڑیں قائم ہو گئی ہیں۔ اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ پودہ یہاں تک بڑھ گیا ہے کہ اب اس پر سورج غروب نہیں ہوتا۔

اس طرح "تحریک جدید" کا آغاز بے شک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک ہاتھوں سے ہوا ہے۔ اور آپ کے ہی عہد میں اور آپ کی توجہ سے ہی یہ پودا بڑھا ہے۔ لیکن اس کی بنیاد دراصل اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ سے ہی رکھوائی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہی ہتھیار ہے۔ جو خاص طور پر اپنے دین کی تبلیغ و اشاعت کے لئے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے ہاتھ میں دیا ہے الغرض یہ تحریک جماعت احمدیہ کی مساعی کا جزو لاینفک ہے۔ جو ازل سے مقدر کیا گیا ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ کے پاس ہزاروں ہزار ذرائع ہیں۔ جن سے وہ اپنے دین کو فروغ دیتا ہے۔ لیکن جب وہ کوئی ذریعہ منتخب کر لیتا ہے۔ تو وہ اس میں اپنی خاص برکات نازل کرتا ہے۔ اور ان لوگوں کو جن کو وہ اپنے کام کے لئے چنتا ہے۔ انہیں خاص جرأت و حوصلہ عطا کرتا ہے۔ اپنے فرشتے بھیج کر ان کی مدد کرتا ہے۔ اور ان کو کامیاب کرتا ہے۔ تاکہ وہ اس کے انعامات کے مستحق ٹھہریں کیونکہ انہوں نے اس کی رضا کے مطابق کام کیا۔ الغرض "تحریک جدید" اللہ تعالیٰ کی تحریک ہے۔ اور جو اس میں حصہ لیتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے ہتھیار ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جس کام کے لئے جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا ہے۔ یوجہ متذکرہ بالا "تحریک جدید" اس کام کے سرانجام دینے کے پروگرام کا یقیناً ایک نہایت اہم حصہ ہے۔ جس کی تکمیل ہر جماعت کے فرائض میں شامل ہے۔ بے شک "تحریک جدید" کے چندوں کی نوعیت طوعی ہے۔ لیکن جب امام وقت مطالبہ کرتا ہے۔ تو اس وقت تک جب تک وہ مطالبہ قائم ہے فرض کا حکم رکھتا ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے۔ کہ ہر احمدی اپنے فرائض کو اچھی طرح پہچانتا ہے۔ اور ان کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں کرے گا۔

درخواست دعا اور ایک نیک نمونہ

محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز سٹور لمیٹڈ کراچی کی والدہ محترمہ ۱۰-۱۱ اگست کو وفات پا گئی تھیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور بلند درجات عطا فرمائے۔

محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری نبی احمد صاحب نے مرحومہ کی یاد میں تازیست ایک مستحق کے نام اخبار الفضل جاری رکھنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور اس سلسلہ میں یکصد روپیہ دفتر الفضل میں بھجوا دیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (مینجر الفضل)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

محترم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی کو اصلاح و تربیت خدام اور رسالہ خالد و تشحیذ الاذہان کی توسیع اشاعت کی غرض سے ذیل کے مقامات میں دورہ پر بھجوایا جا رہا ہے۔ امید ہے متعلقہ قائدین مجالس مکرم خواجہ صاحب موصوف سے کما حقہ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

چک ۹۹ شمالی سرگودہا	وزیر آباد
چک ۹۸ "	گجرات
سرگودہا شہر	گکھڑ منڈی
حافظ آباد	گوجرانوالہ

نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ہالینڈ کے ایک محقق اسلام کی نائیجیریا میں آمد

آپ کے مغربی افریقہ میں آنے کی غرض جماعت احمدیہ کی تبلیغی اور تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لینا ہے

(از مکرم مبارک احمد صاحب ساقی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

نیوزی لینڈ کے ایک ۲۵ سالہ نوجوان مسٹر ہمفری جان فشر (Hanphery Jhon Fosher) جو محقق اسلام ہیں۔ اور عربی، فرانسیسی، جرمن اور انگریزی زبان جانتے ہیں تین ماہ کے عرصہ کے لئے کلونیل ڈویلپمنٹ اینڈ ویلفیر سوشل ریسرچ کے وظیفہ پر مغربی افریقہ آئے ہیں۔ اس عرصہ میں انہیں نائیجیریا۔ غانا اور سیرالیون میں جماعت احمدیہ کا پس منظر اس کی تبلیغی اور تعلیمی مساعی کا مطالعہ کرنا ہوگا۔ ان کی آمد کے متعلق نائیجیریا کی فیڈرل انفارمیشن سروس نے حسب ذیل پریس ریلیز جاری کیا۔

نیوزی لینڈ کے ایک باشندہ جو آکسفورڈ یونیورسٹی کے طالب علم ہیں اور جنہیں کلونیل ڈویلپمنٹ اینڈ ویلفیر سوشل ریسرچ فنڈ سے تین ماہ کے لئے مغربی افریقہ میں احمدیت کی سرگرمیوں کے مطالعہ کے لئے وظیفہ دیا گیا ہے۔ آج ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو لیگس پہنچ رہے ہیں۔

یہ طالب علم آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر KENNETH KIRKWOOD کے شاگرد ہیں۔ پروفیسر Kenneth سینٹ انٹونی کالج آکسفورڈ میں Race Relations کے استاد ہیں۔ یہ طالب علم نائیجیریا، غانا اور سیرالیون کا دورہ کریں گے۔ غالباً یہ اپنے خرچ پر جائیں گے۔ ان کی اہلیہ بھی ان کے ہمراہ ہوں گی۔ مسٹر فشر ۱۹۳۳ء میں نیوزی لینڈ کے مقام DUNEDIN میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۵۵ء میں ہارورڈ یونیورسٹی سے گریجوایٹ کرنے کے بعد یہ آکسفورڈ یونیورسٹی میں مغربی افریقہ میں اسلام کی ترقی کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے داخل ہوئے۔ ان تحقیقات میں مسلمانوں کے سیاسی اور سماجی حالات معلوم کرنے کی بجائے ان کی توجہ خالص مذہبی امور کی طرف ہے۔ مسٹر فشر عربی، فرانسیسی اور جرمن زبان لکھ پڑھ سکتے ہیں۔

مسٹر فشر اپنے مقالہ میں اسلام کے حسب ذیل پہلوؤں پر بحث کریں گے۔

۱۔ مغربی افریقہ میں اسلام کا پس منظر۔ ان علاقوں میں اسلام کا ابتدائی نفوذ۔ موجودہ زمانہ کے مسلمانوں کا اسلام پر عمل اسلام کی بت پرستوں اور لامذہب لوگوں سے مناسبت۔

۲۔ احمدیہ جماعت کا پس منظر ان کی تعلیم اور ابتدائی تاریخ۔

۳۔ مغربی افریقہ میں احمدیہ مشن کی مساعی۔ ان کے سکول۔ مساجد اور تبلیغی سرگرمیاں۔ لٹریچر کی اشاعت ان کی سیاسی پالیسی۔ مسلمانوں عیسائیوں اور لامذہب (Pagans) لوگوں سے ان کے تعلقات"

نائیجیریا کے انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بھیجی گئی۔ یہ خبر یہاں کے بعض مشہور اخبارات میں بھی شائع ہوئی۔

انفارمیشن آفس نے بیرونی ممالک میں بھیجے جانے والے پریس ریلیز میں حسب ذیل نوٹ شائع کیا۔

احمدیہ مشن نائیجیریا

احمدیہ جماعت کا پس منظر ان کی ابتدائی تاریخ اور عقائد کے متعلق ایک Suppliment جو "نیوز فرام نائیجیریا" کے ایڈیٹر کو احمدیہ مشنری مقیم لیگس کے ذریعہ معلوم ہوئے ہیں حسب ذیل ہیں۔

مذہب اور عقائد

احمدیہ جماعت مسلمانوں کا ایک فرقہ ہے۔

یہ لوگ اپنے بانی حضرت احمدؑ (حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام) کو جو قادیان ہندوستان کے رہنے والے تھے آخری زمانے کا موعود مصلح اور مجدد تسلیم کرتے ہیں جس کے متعلق تقریباً تمام مذاہب کی کتابوں میں پیشگوئیاں موجود ہیں۔ (حضرت احمد) کا کہنا ہے کہ ان کا ظہور تمثیلی طور پر مسیح علیہ السلام کا ہی ظہور ہے مسیح علیہ السلام صلیب کی لعنتی موت سے بچائے گئے تھے۔ اور انہوں نے ۱۲۰ سال کی عمر میں کشمیر میں وفات پائی۔ حضرت احمدؑ (علیہ السلام) نے امتی نبی ہونے کا بھی دعویٰ کیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں نبوت کا مقام اپنے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں فنا کرنے کی صورت میں حاصل ہوا لیکن اس مقام کے حصول سے آنحضرت صلعم کی خاتمیت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

نائیجیریا میں جماعت کی ابتداء

نائیجیریا میں جماعت کی ابتداء ۱۹۱۴ء میں ہوئی۔ سب سے پہلے مبلغ الحاج مولانا اے آر نیر - Phil. Bl, M.S.P., AC (Chron), F.P.C. (London) ۱۹۲۱ء میں نائیجیریا آئے۔ اور ان کے مشورہ سے یہاں کے احمدیوں نے ۱۹۲۲ء میں مسلمانوں کا سب سے پہلا سکول کھولا اس وقت سے مشن ترقی کر رہا ہے۔ اور اس وقت ملک بھر میں اس کی شاخیں قائم ہو چکی ہیں اس وقت لیگس اور ویسٹرن ریجن میں مشن کے دس سکول ہیں اور ایک ہفتہ وار اخبار دی ٹروتھ مولوی نسیم سیفی صاحب (پاکستانی) کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ مشن کے شعبہ اشاعت نے بہت سی کتب شائع کی ہیں۔ جن میں سے اہم قرآن مجید حصہ اول ہے۔ جو یوربا زبان پر مشتمل ہے مشن کے ذریعہ شائع کی گئی بعض کتب مسلمان سکولوں میں بطور مذہبی نصاب پڑھائی جاتی ہیں۔ مشن کا لیگس میں پریس بھی ہے۔ کتب کی فروخت کا بھی انتظام ہے۔

تنظیم

مشن کے موجودہ انچارج مولوی نسیم سیفی صاحب ہیں۔ جو مغربی افریقہ کے رئیس التبلیغ بھی ہیں ان کے ہمراہ ایک اور پاکستانی مشنری جناب شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم۔ اے۔ بی ایس سی۔ بی ٹی کام کر رہے ہیں جو ACBEDE میں کھولے جانے والے فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول کے پرنسپل ہوں گے۔

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سچا مومن وہی ہے جو ہر امر میں اللہ تعالیٰ کو مقدم رکھے

"میں کھول کر کہتا ہوں کہ جب تک ہر بات پر اللہ تعالیٰ مقدم نہ ہو جاوے اور دل پر نظر ڈال کر وہ نہ دیکھ سکے کہ یہ میرا ہی ہے۔ اس وقت تک کوئی سچا مومن نہیں کہلا سکتا۔ ایسا آدمی تو اول (عرف عام) کے طور پر مومن یا مسلمان ہے۔ جیسے چوہڑے کو بھی مصلی یا مومن کہہ دیتے۔ مسلمان وہی ہے جو اسلم وجھہ للّٰہ کا مصداق ہو گیا ہو۔ وجہ منہ کو کہتے ہیں۔ مگر اس کا اطلاق ذات اور وجود پر بھی ہوتا ہے۔ پس جس نے ساری طاقتیں اللہ کے حضور رکھ دی ہوں وہی سچا مسلمان کہلانے کا مستحق ہے۔ مجھے یاد آیا کہ ایک مسلمان نے کسی یہودی کو دعوت اسلام کی۔ کہ تو مسلمان ہو جا۔ مسلمان خود فسق و فجور میں مبتلا تھا۔ یہودی نے اس فاسق مسلمان کو کہا کہ تو پہلے اپنے آپ کو دیکھ۔ اور تو اس بات پر مغرور نہ ہو کہ تو مسلمان کہلاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اسلام کا مفہوم چاہتا ہے نہ نام اور لفظ۔ یہودی نے اپنا قصہ بیان کیا کہ میں نے اپنے لڑکے کا نام خالد رکھا تھا مگر دوسرے دن مجھے اسے قبر میں گاڑنا پڑا۔ اگر صرف نام ہی میں برکت ہوتی تو وہ کیوں مرتا۔ اگر کوئی مسلمان مسلمان سے پوچھتا ہے کہ کیا تو مسلمان ہے؟ تو وہ جواب دیتا ہے۔ الحمد للّٰہ۔ پس یاد رکھو کہ صرف لفظی اور لسانی کام نہیں آ سکتی۔ جب تک کہ عمل نہ ہو محض باتیں عند اللہ کچھ بھی وقعت نہیں رکھتیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (الصّف)

(ملفوظات ص ۴۳)

جلسہ سالانہ قادیان کے بعض اہم کوائف

بھارت کے دور دراز علاقوں کے علاوہ مشرقی افریقہ کے احمدیوں کی شمولیت

ــــــ دعاؤں عبادتوں اور ذکر الٰہی کے خاص ایام ــــــ

قادیان میں جماعت احمدیہ کے سترھویں سالانہ جلسہ کے تقریری پروگرام کی مفصل رپورٹ تو احباب ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اس جگہ بعض دیگر ضروری کوائف کا خلاصہ احباب کی دلچسپی کے لئے درج کیا جاتا ہے۔

گو بدلے ہوئے ملکی حالات کے نتیجہ میں یہ اجتماع بلحاظ کثرت تعداد ویسا نہ تھا جو تقسیم ملک سے قبل اس مقدس بستی میں ہوتا رہا تاہم معنوی لحاظ سے اس کی برکات و فیوض کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا۔ جو سالہا سال ماسبق میں تھا۔ ان غیر معمولی برکات کا وہی شخص صحیح اندازہ لگا سکتا ہے جسے قادیان حاضر ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اور مجالس ذکر اور روحانی پروگرام میں شمولیت کی توفیق ملی۔

امسال قادیان کا یہ جلسہ سالانہ ۱۷، ۱۸ و ۱۹ر اکتوبر کو منعقد ہوا۔ پاکستان سے تو کوئی قافلہ نہ آ سکا۔ مگر ہندوستان کے دور دراز علاقوں سے عقیدتمند مسیح پاک کی مقدس بستی کی زیارت اور چند روز خصوصی دعاؤں میں گذارنے کے لئے پہنچ گئے۔ اس سال بھارت کے بعد دوسرے نمبر پر مشرقی افریقہ کے احمدی احباب کو جلسہ میں نمائندگی کا شرف حاصل ہوا۔ ـــ ہزار ہا میل دور کے ملک سے محض اس مبارک موقعہ پر پہنچنے کے لئے ہزاروں روپے خرچ کر کے مخلصین یہاں پہنچ گئے۔ جن میں سے مکرم سید ناصر شاہ صاحب بی اے بی۔ ٹی تو زیارت مقامات مقدسہ کے لئے مع اہل و عیال ہی تشریف لائے۔

فبارك الله فی سفرهم۔

حسب سابق جملہ مہمانان کرام کے قیام و طعام کے جملہ انتظامات محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ کی زیر نگرانی نہایت تسلی بخش طور پر کئے گئے۔ چنانچہ اہل و عیال سمیت تشریف لانے والے احباب کو مقامی درویشان کی طرف سے اپنے اپنے مکانات کے پیشکردہ حصوں میں ٹھہرایا گیا جبکہ دیگر جملہ مہمانان کرام کے ایک حصہ کو بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے کمروں میں اور دوسرے حصہ کے لئے دار المسیح میں قیام کا انتظام کیا گیا۔

اگرچہ ماہ ستمبر کے آخر اور ماہ اکتوبر کے ابتدائی دنوں میں علاقہ پنجاب میں شدید بارشیں ہوئیں تاہم جلسہ سے قریباً دو ہفتہ قبل موسم نہایت خوشگوار ہو گیا۔ جلسہ کے تینوں روز مطلع صاف رہا۔ موسم کے مناسب حال سایہ کے لئے جلسہ گاہ (مردانہ و زنانہ) میں شامیانے نصب کئے گئے لاؤڈ سپیکر کا عمدہ انتظام رہا۔ اس کے ذریعہ پہلے اور تیسرے روز مردانہ جلسہ گاہ سے زنانہ جلسہ گاہ میں سارا پروگرام نہایت عمدگی سے سنا جاتا رہا۔ درمیانے روز یعنی ۱۸ر اکتوبر کو مستورات کے جلسہ کا علیحدہ پروگرام تھا وہ بھی بخوبی پورا ہوا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ فصل کی بوائی کی مصروفیت کے باعث جلسہ کی حاضری نسبتاً کم رہی تاہم بہت سے غیر مسلم دوست جلسہ کے مختلف اجلاسات میں تشریف لاتے رہے۔ اور ایک اچھی خاصی رونق ہو جاتی رہی۔ زنانہ جلسہ گاہ میں غیر مسلم خواتین بھی جلسہ کی کارروائی سننے کے لئے آتی رہیں۔ خواتین کا باپردہ جلسہ گاہ حسب سابق مکرم مولوی عبد المغنی صاحب کی کوٹھی کے کھلے صحن میں تیار کیا گیا تھا۔

جلسہ کے تقریری پروگرام سے فراغت کے اوقات تمام دوستوں نے حتی الامکان ذکر الٰہی۔ دعاؤں اور انابت الی اللہ میں گذارے جملہ احباب مسجد مبارک، مسجد اقصےٰ بیت الدعا اور مقبرہ بہشتی میں انفرادی و اجتماعی دعاؤں کے مواقع سے فائدہ اٹھاتے رہے

چونکہ شروع زمانہ درویشی سے اب تک مسجد مبارک میں روزانہ بلاناغہ تہجد کی نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ اسلئے مہمانان کرام کو اس طرح اجتماعی قیام اللیل میں شرکت اور رات کے آخری وقت خصوصی دعاؤں کا موقع میسر رہا۔

روزانہ فجر کی نماز کے بعد مسجد مبارک میں مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی درس القرآن دیتے رہے۔ اور مسجد اقصےٰ میں حسب سابق کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس جاری رہا۔

ـ ـ ـ ـ ـ

۱۷/۱۸ر اکتوبر کی درمیانی شب مسجد مبارک میں مالابار احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا ایک تربیتی جلسہ زیر صدارت محترم مکرم مولوی عبد اللہ صاحب فاضل منعقد ہوا۔ جس میں چھ نوجوانوں نے مختلف زبانوں میں علمی تقاریر میں حصہ لیا پروگرام خاصہ دلچسپ تھا۔ حاضری اچھی تھی۔ صدر جلسہ نے طلباء کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا۔ انہیں زیادہ محنت اور توجہ سے حصول علم کی تلقین فرمائی تا بڑے ہو کر اسلام و احمدیت کے لئے مفید وجود بن سکیں۔ اچھی تقریر کرنے والوں کو انعامات دئے گئے۔ اور یہ جلسہ قریباً دس بجے تک جاری رہا۔

ٹھیک اسی وقت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ناصرات الاحمدیہ کی ممبرات کا بھی ایک تربیتی جلسہ نصرت گرلز سکول واقع احاطہ مرزا گل محمد صاحب مرحوم میں منعقد ہوا۔ جس میں پندرہ سال سے کم عمر کی ممبرات نے تلاوت قرآن کریم اور تقاریر کے مقابلہ میں حصہ لیا۔ اس مقابلہ میں اول اور دوم آنے والیوں کو انعامات بھی دئے گئے۔

۱۸/۱۹ر اکتوبر کی درمیانی شب کو نظارت تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام مسجد مبارک میں زیر صدارت مکرم مولانا محمد سلیم صاحب فاضل ایک تربیتی جلسہ ہوا۔ جس میں مکرم مولانا پی عبد اللہ صاحب مالاباری۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ اور صاحب صدر نے تربیتی موضوع پر بصیرت افروز تقاریر کیں ہمارے بزرگان نے احمدیت کی غرض و غایت۔ طہارت قلب۔ خدمت دین کے لئے ایثار و قربانی۔ تربیت اولاد انابت الی اللہ کے مضامین پر نہایت دلنشین پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ جملہ حاضرین نے سبھی تقاریر اور مواعظ حسنہ کو نہایت دلچسپی سے سنا۔ یہ منظر بھی بڑا عجیب تھا۔ مٹھی بھر افراد اللہ کے گھر میں اسباب کا تذکرہ کر رہے تھے۔ کہ ساری دنیا کو خدا کی طرف متوجہ کرنے کے لئے ہمیں کیا کچھ کرنا چاہیئے۔ اور ان کے قلوب کو فتح کرنے کے لئے ہمیں اپنے نفوس میں کیسی کیسی تبدیلی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ جملہ سامعین ہمہ تن گوش ہو کر بقدر ظرف علمی معارف سے اپنی جھولیاں بھر رہے تھے اور دل ہی دل میں پہلے سے بڑھ چڑھ کر ایمان و اخلاص میں اعلےٰ نمونہ قائم کرنے اور خدمت دین بجا لانے کا عزم کر رہے تھے۔

اللّٰھم وفقھم لما تحب وترضٰی واعصمھم من البلایا والآفات۔

۱۷ر اکتوبر کو حیدر آباد سے آنے والے قافلہ کے ساتھ حیدر آباد سے تین موصی مرحومین کی لاشیں بھی لائی گئیں۔ ان میں سے ایک تو حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ کا تابوت تھا۔ جسے مرحوم کے دونوں صاحبزادے مکرم شیخ یوسف علی صاحب عرفانی اور مکرم شیخ داؤد احمد صاحب عرفانی حسب وصیت مقبرہ بہشتی میں دفن کرنے کے لئے اپنے ساتھ لائے تھے۔

دوسرا تابوت مکرم محمد عبد اللہ صاحب بی۔ ایس سی سیکرٹری مال حیدر آباد کے والد ماجد جناب محمد عثمان صاحب ولد حاجی شیخ داؤد صاحب کا تھا۔ جو ۷ر جولائی ۱۹۵۸ء کو حیدر آباد میں وفات پا گئے تھے۔

تیسرا تابوت جناب مومن حسین صاحب مرحوم (جو محترم احمد حسین صاحب نائب امیر حیدر آباد دکن کے والد تھے۔) کا تھا۔

مورخہ ۲۰ر اکتوبر کو آٹھ بجے صبح تینوں تابوت جنازہ گاہ میں لے جائے گئے۔ اور مکرم امیر صاحب مقامی جناب مولوی عبد الرحمان صاحب فاضل نے جملہ مہمانان کرام و درویشان قادیان کے ساتھ نماز جنازہ پڑھائی اور ہر سہ مرحومین کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا۔ رضی اللہ تعالےٰ عنہم۔ اللّٰھم ارفع درجاتھم فی اعلیٰ علیین۔ (بشکریہ بدر قادیان)

انیس سالہ بقایاداران کیلئے آخری موقعہ

سابقون الاولون کی انیس سالہ تاریخی یادگار زمانہ کتاب چھپ رہی ہے۔ انیس سالہ بقایاداران کے لئے اگر اللہ تعالےٰ ان کو توفیق عطا فرمائے۔ تو جن کا بقایا کتاب کی طباعت کے ایام میں آ جائے گا۔ ان کا نام بھی کتاب کے آخر میں لانے کی سعی کی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

خاکسار:

برکت علی خان

وکیل المال تحریک جدید

اُمّ الخبائث

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

قرآن کریم فرماتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت خلق اللہ کے لئے مبعوث فرمایا۔ اس کا کام یہ ہے کہ نیکی کا حکم کرتا ہے۔ اور ناپسندیدہ اور بری باتوں سے روکتا ہے۔ اور حلال کرتا ہے ان کے لئے پاکیزہ چیزیں اور حرام کرتا ہے ان پر ناپاک چیزیں۔ (اعراف رکوع ۱۹)

اس آیت میں آنجناب کا یہ کام بھی بتایا گیا ہے کہ "یحرم علیھم الخبائث" یعنی ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے۔ اور لغت میں ہے الخبث۔ النجس۔ الردی المستکرہ کل حرام۔ کل شیء فاسد۔ کہ خبیث کا لفظ پلید اور ردی اور ناپسندیدہ اور ہر حرام اور فاسد اشیاء پر بولا جاتا ہے۔ اس کی مؤنث خبیثۃ ہے۔ جس کی جمع خبیثات اور خبائث ہے۔ (منجد)

اس آیت میں حضرت نبی صلعم کی بعثت کی غرض اور نبی کے کام بتائے گئے ہیں۔ اور سورہ مائدہ میں جہاں رزق حلال کی ہدایت کی گئی ہے۔ وہاں شراب کے متعلق لکھا ہے انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطن فاجتنبوہ لعلکم تفلحون (مائدہ ع ۱۲) کہ اے مومنو شراب اور جوا اور بت اور پانسے (تیر) ناپاک اور پلید ہیں۔ اور شیطانی کاموں سے ہیں۔ پس ان سے اجتناب کرو اور بچو تاکہ تم فلاح پاؤ اور کامیابی حاصل کرو۔

ایک سچے مسلمان کے لئے جو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دل وجان سے مانتا ہے۔ مندرجہ بالا حکم کافی ہے۔ شراب ناپاک اور پلید چیز ہے۔ اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کا یہ حال تھا کہ وہ اسلام سے پہلے ہر قسم کے خراب کام کر بیٹھتے تھے اور ان کے حق میں قرآن کریم کے یہ الفاظ کافی ہیں وان کانوا من قبل لفی ضلل مبین (جمعہ) مگر جب اسلام لائے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سنے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب کی حرمت کا اعلان کروایا۔ تو مدینہ میں بعض لوگ مجلس لگا کر شراب پی رہے تھے۔ جب انہوں نے اعلان سنا تو بعض نے کہا کہ تحقیق کر لو۔ شراب کے متعلق اعلان ہوا ہے۔ دوسرے صحابہ نے کہا تحقیق بعد میں کرنا پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اعلان پر شراب کو گراؤ اور حکم کی تعمیل کرو۔ چنانچہ اس پر عمل کیا گیا۔ اس دن مدینہ شریف کی گلیوں میں شراب کے مٹکے گرائے گئے اور گلی کوچوں میں شراب ہی شراب نظر آتی تھی۔

اللہ اللہ! صحابہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت اور تربیت میں کتنی تبدیلی کی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں سے

کم محدث مستنطق العیدات
تذ صار منک محدث الرحمات

یعنی کتنے لوگ تھے جو بدعت اور ضلالت کے کاموں میں پھنسے تھے اور رنگ راگ میں مشغول رہتے تھے اور سیٹیاں بجاتے اور وقت ضائع کرتے تھے۔ اے محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) تیری وجہ سے وہ خدائے رحمٰن سے باتیں کرنے والے ہو گئے۔ اور زمینی سے آسمانی بن گئے

بعض لوگ شراب کے استعمال کو ناپسندیدگی کر معمولی خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ قرآن کریم میں اس سے اجتناب کا حکم ہے اور اسے پلید اور شیطانی کام قرار دیا ہے۔ پس پلید کے استعمال سے کوئی اچھائی پیدا نہیں ہو سکتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام شراب کے بارہ میں فرماتے ہیں

"مثلاً ایک شراب ہی کو دیکھو جو ام الخبائث ہے۔ جس سے طرح طرح کے نفسانی جوش پیدا ہو کر انسان مرتکب فسق و فجور کا ہوتا ہے۔ اور کبھی خونریزی کا ارتکاب کرتا ہے۔ اور بلاشبہ یہ تمام گناہوں کی ماں ہے۔۔۔۔۔۔۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ شراب ایسی خبیث چیز ہے کہ اس کا پلید ہونا اس بات کا محتاج نہیں کہ توراۃ یا انجیل یا کسی دوسرے صحیفہ میں اس کو پلید اور ناپاک لکھا ہو۔ اگر فرض کے طور پر کسی کتاب نے شراب کی تعریف کی ہو تو شراب اس سے قابل تعریف نہیں ٹھہرے گی ہاں اس کتاب پر اعتراض آئے گا کہ وہ خدا کی طرف سے نہیں ہے جس چیز کے عیب اور مضرتیں تجارب سے کھل گئے ہوں اس میں ہم کسی کتاب کی شہادت کے محتاج نہیں ہیں۔ ہر ایک قسم کی زہریں اور خبیث چیزیں دنیا میں موجود ہیں۔ جن کی مضرتیں تجربہ نے ہم پر کھول دی ہیں۔ پس ضرور نہیں کہ ہم ان چیزوں کو خبیث ٹھہرانے کے لئے آسمانی کتابوں کی ورق گردانی کریں۔ ان سب میں سے اول درجہ کی شراب ہے۔ دنیا میں ہزاروں شہادتیں اس کی مضرت اور خبائث پر موجود ہیں۔ ان سب کا لکھنا موجب تطویل ہے"

(ریویو جلد اول ص۱۱)

نیز حضور مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"دنیا میں نفسانی خواہشوں کو پورا کرنے کے لئے بڑے بڑے دو گناہ ہیں ایک شراب نوشی اور ایک بدکاری۔ اب کہو کیا یہ سچ نہیں ہے۔ کہ ان دو گناہوں میں یورپ کے اکثر مردوں اور عورتوں نے پورا حصہ لیا ہے۔ بلکہ میں اس بات میں مبالغہ نہیں دیکھتا کہ شراب نوشی میں ایشیا کے تمام ملکوں کی نسبت یورپ بڑھا ہوا ہے۔ اور یورپ کے اکثر شہروں میں شراب فروشی کی اس قدر دوکانیں ملیں گی کہ ہمارے قصبوں کی ہر قسم کی دوکانیں ملا کر بھی ان سے کمتر ہوں گی۔ اور تجربہ شہادت دے رہا ہے کہ تمام گناہوں کی جڑھ شراب ہے۔ کیونکہ وہ چند منٹ میں ہی بدمست بنا کر خون کرنے تک دلیر کر دیتی ہے اور دوسری قسم کا فسق و فجور اس کے ضروری لوازم ہیں میں سچ سچ کہتا ہوں اور اس پر زور دیتا ہوں کہ شراب اور تقویٰ ہرگز جمع نہیں ہو سکتے۔ اور جو شخص اس کے بدنتیجوں سے آگاہ نہیں وہ عقلمند ہی نہیں۔ اور اس میں ایک بہت بڑی مصیبت یہ ہے کہ اس کی عادت کو ترک کرنا ہر ایک کا کام نہیں"

(ریویو جلد اول ص۳۳)

یہ بھی جاننا چاہیئے کہ قرآن کریم میں شراب کے لئے خمر کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے رجس من عمل الشیطان کہ یہ پلید چیز ہے اور شیطانی کام ہے۔ اس سے اجتناب چاہیئے۔ اور خمر کے لفظ میں اس کی قباحت ظاہر ہے کیونکہ خمر وہ چیز ہے ما خامر العقل کہ جو عقل کو ڈھانپ لے۔ پس وہ چیز کہ جس کے استعمال سے انسانی عقل ہی قائم نہیں رہتی اور اسے اپنے بھلے برے کی تمیز نہیں ہوتی وہ شخص اپنی ذات کے لئے اور بنی نوع کے لئے کیا اچھے کام سرانجام دے گا۔

پس عقلی پہلو سے بھی اس کی برائی ظاہر ہے۔ اور یورپ کا نمونہ سب کے سامنے ہے پس اسے ترک کرنا ہی اچھا ہے۔

محترم مرزا محمد شریف بیگ صاحب مرحوم

جماعت احمدیہ پتوکی کے امیر محترم مرزا محمد شریف بیگ صاحب ۲۷ ستمبر بروز جمعرات بوقت ۴½ بجے بعد دوپہر اس دارفانی سے کوچ کر کے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ ننگروال ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے۔ مغل خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ہجرت کے بعد پتوکی ضلع لاہور میں مقیم ہوئے۔ آپ اسم بامسمیٰ تھے جس طرح آپ کا نام شریف بیگ تھا آپ کے اخلاق اور آپ کے کردار بھی نہایت شریفانہ تھے۔ ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ ۱۹۴۷ء سے جماعت احمدیہ پتوکی کے امیر تھے۔ آپ نے اپنے مکان کا ایک کمرے کا دروازہ گلی میں نکلوا کر اس کو مسجد کے طور پر وقف کر دیا جو اب تک نماز باجماعت اور جمعہ کے لئے استعمال ہوتا ہے مرزا صاحب کے اخلاق ایسے اچھے تھے کہ احمدیوں کے علاوہ غیر احمدی بھی آپ کے حسن سلوک سے متاثر تھے۔ آپ کے تعلقات عام لوگوں سے ایسے تھے کہ آپ کا جنازہ جب گھر سے اٹھایا گیا تو پچاس کے قریب غیر از جماعت لوگ بھی میت کو کندھا دیتے ہوئے قبرستان تک ہمراہ گئے۔ چونکہ قبر میں ابھی دیر تھی اس لئے وہ قبر کی تیاری تک وہیں رکے رہے۔ جب احمدی دوست جنازہ پڑھ چکے تو ان میں سے اکثر نے آپ کا علیحدہ جنازہ پڑھا۔

آپ کو باجماعت نماز پڑھنے کا بڑا خیال رہتا تھا۔ جماعتی اصلاح کا بڑا خیال رکھتے تھے۔ نماز باجماعت کے انتظار کے لئے کئی دفعہ آپ کو گھنٹوں بیٹھنا پڑتا۔

آپ کے فوت ہو جانے سے جماعت احمدیہ پتوکی کو بہت نقصان ہوا ہے۔ آپ کے تین بیٹے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان بچوں کو اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالےٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ بزرگان سلسلہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد ذکاء اللہ خان بی اے
سیکرٹری اصلاح و ارشاد پتوکی ضلع لاہور

ایک نہایت ضروری اعلان

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے جیسا کہ بہنوں کو علم ہے دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں ایک سلائی کا سکول کھولا ہوا ہے تاکہ بہنیں اور بچیاں اس سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے سلائی سیکھیں۔ اور جن کو سلائی آتی ہے وہ آرڈر پر کام کرکے اپنی چھوٹی موٹی ضروریات کو پورا کر سکیں۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے کوشش کرکے اس سکول کو سرکاری طور پر منظور کروالیا ہے۔ اور اب بچیاں دو سال کا کورس کرکے امتحان دیکر سند بھی حاصل کر سکیں گی۔ ہماری بہنوں کی کس قدر خوش قسمتی ہے کہ ہمارا نصرت انڈسٹریل سکول سرکاری طور پر منظور ہو گیا ہے۔ اس سکول میں اس وقت تین استانیاں کام کر رہی ہیں۔ علاوہ سلائی کا کورس پورا کروانے کے قرآن کریم باترجمہ اور ابتدائی دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ایک استانی کا انتظام ہے جو باقاعدگی کے ساتھ پڑھائی کروا رہی ہیں۔ اس سکول کی فیس دو اور تین روپے ماہوار ہے۔ ہینڈ ایمبرائڈری سیکھنے والی بہنوں کی فیس دو روپے ماہوار ہے اور مشین ایمبرائڈری سیکھنے والی بہنوں کی فیس تین روپے ماہوار ہے۔

بہنوں سے گذارش ہے کہ وہ اس سکول سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرتے ہوئے خود بھی داخل ہوں اور اپنی بچیوں کو بھی شامل کریں۔ تاکہ ضروریات زندگی میں سے سب سے زیادہ ضروری چیز جس کے بغیر چارہ نہیں۔ اور اگر یہ چیز نہ آتی ہو تو سلائی کیلئے درزیوں کو سینکڑوں روپیہ سلائی دے کر کپڑے سلوانے پڑتے ہیں۔ اور پھر جو اپنے ہاتھ سے کام ہوتا ہے وہ اپنے ہاتھ کا ہوتا ہے۔

امید ہے کہ بہنیں اس طرف ضرور توجہ کریں گی اور اس سکول سے فائدہ حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الدَّاعِی عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ (حدیث)

اس وقت جماعت کے صاحب نصاب احباب میں سے بہت تھوڑے ایسے ہیں جو فکر اور توجہ سے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جماعت کے تاجر پیشہ، ملازم پیشہ اور زمیندار احباب میں سے ایک خاصی تعداد ایسی ہے۔ جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ مگر یا تو مسئلہ سے لاعلمی کی وجہ سے اور یا عدم توجہ کی وجہ سے وہ زکوٰۃ ادا نہیں کر رہے۔ حالانکہ ادائیگی زکوٰۃ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے۔ قرآن پاک میں بار بار اقیموا الصلوٰۃ و اٰتوا الزکوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کی ادائیگی کا سختی سے حکم فرمایا ہے۔

پس عہدیداران مال اور دیگر مخلصین جماعت کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ ایسے احباب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو انہیں ادائیگی زکوٰۃ کی طرف توجہ دلائیں۔ کیونکہ الدّاعی علی الخیر کفاعلہٖ فرمایا۔ کسی کو نیکی کی طرف بلانے والا ایسا ہی ہے۔ گویا کہ وہ خود ہی اس نیک کام کا کرنے والا ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

انسپکٹران بیت المال کو چندہ وصول کرنے کی اجازت نہیں

احباب جماعت خصوصاً عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت بیت المال کی طرف سے انسپکٹران بیت المال کو کسی چندہ کی کوئی رقم وصول کرنے کی اجازت نہیں پس اگر کوئی شخص اپنی ذاتی سہولت کے لئے یا کسی انسپکٹر کے ساتھ ذاتی تعلقات کی وجہ سے ان کے ساتھ کوئی لین دین کرے یا چندہ کی کوئی رقم ان کے ہاتھ بھیجے اور اس میں کسی قسم کا نقصان ہو جائے۔ تو اس کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔ نظارت بیت المال کسی قسم کی ذمہ داری لینے کو تیار نہیں ہوگی۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب بہت تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے لیکن ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی سالانہ بجٹ کے مقابلہ میں محض پندرہ فی صدی ہے اس وقت تک تو اس چندہ کی نصف رقم وصول ہو جانی چاہیئے تھی۔ کیونکہ یہ چندہ مئی سے لیکر دسمبر تک آٹھ مہینوں میں وصول ہو جانا چاہیئے تھا۔ تا جلسہ سالانہ کا خرچ اسی چندہ کی آمد سے ادا ہو جائے۔ کئی جماعتوں کی طرف سے نصف وصولی بھی ہو چکی ہے۔ بلکہ بعض جماعتیں تو اس سال کا سال بھر کا بجٹ پورا کر چکی ہیں۔ دوسری تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی پوری توجہ اور محنت سے شروع کریں اب مزید التواء کی گنجائش نہیں۔ (ناظر بیت المال)

۱۔ فرسٹ و فائینل امتحان رجسٹرڈ اکاؤنٹنٹس

یہ امتحان مطابق آڈیٹرس سرٹیفکیٹس رولز ۱۹۵۰ء ہوگا۔ مرکز کراچی۔ ڈھاکہ۔ لاہور ۳۰/۱۲/۵۸ تا ۶/۱/۵۹ روزانہ ایک پرچہ۔ مجوزہ فارم درخواست سکرٹری گورنمنٹ پاکستان وزارت کامرس۔ ہائی کورٹ بلڈنگ کراچی سے طلب ہو۔ درخواستوں کے لئے آخری تاریخ ۲۵/۱۱/۵۸ (پ۔ٹ ۲/۱۱/۵۸)

۲۔ پروگرام بھرتی پاکستان ایئر فورس

انتخاب امیدواران کمشن جنرل ڈیوٹیز پائلٹ برانچ۔ تنخواہ ۸۲۵/-
شرائط: میٹرک سائنس یا سینئر کیمبرج سائنس۔ عمر ۱/۵/۵۹ کو ۱۶ تا ۲۲

۷ نومبر	سیالکوٹ	مرے کالج
۱۰ "	لائل پور	گورنمنٹ کالج
۱۲ "	منٹگمری	"
۱۳ "	ملتان	"

انٹرویو ۸ بجے صبح تا ۲ بجے بعد دوپہر (پ۔ٹ ۲/۱۱/۵۸)

(ناظر تعلیم ربوہ)

انیس ۱۹ سالہ بقایاداران کیلئے آخری موقعہ

سابقون الاولون کی انیس سالہ تاریخی یادگار نامہ کتاب چھپ رہی ہے۔ انیس سالہ بقایا داران کے لئے اگر اللہ تعالیٰ انہیں توفیق عطا فرمائے۔ تو جن کا بقایا کتاب کی طباعت کے ایام میں آجائے گا۔ ان کا نام بھی کتاب کے آخر میں لانے کی سعی کی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

خاکسار برکت علی خاں

پنشنر وکیل المال تحریک جدید

شیخ محمد عبداللہ پر مقدمہ چلانا قانونی طور پر جائز نہیں ہے

خاص عدالت میں صفائی کے وکیل کا مؤقف

جموں مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ پر سازش کے الزام میں جو مقدمہ چلایا جا رہا ہے اس کے پہلے دن کی کارروائی درج ذیل ہے۔

شیخ عبداللہ مرزا افضل بیگ اور ۲۳ دوسرے اشخاص کے خلاف جب مقدمہ کی سماعت سپیشل مجسٹریٹ مسٹر مل کنٹھ ہاک کے سامنے شروع ہوئی تو صفائی کے وکیل مسٹر عبداللطیف نے ایک درخواست پیش کی۔ جس میں صفائی کے وکیل نے استغاثہ کی طرف سے دائر کی گئی۔ نئی شکایت پر جس کے ذریعے شیخ عبداللہ کو مقدمہ سازش کا ملزم بنا دیا گیا ہے۔ اعتراضات کئے گئے اعتراضات یہ ہیں۔

(۱) ضمنی شکایت صفائی کو نوٹس دئیے بغیر دائر کی گئی ہے۔ (۲) ملزموں کو یہ حق پہنچتا تھا یا نہیں اس کی اطلاع دی جائے کیونکہ قانون کے ذریعہ یہی صحیح طریقہ تھا۔

(۳) اس مقدمہ سازش میں تحقیقات مہینوں پہلے شروع ہوئی تھی۔ اس لئے مزید کسی ملزم کو شامل کرنا قانون کے مطابق جائز نہیں ہے۔

(۴) ہمیں کے مسٹر آر کے رنجیا (ایڈیٹر بلٹز) کے خلاف کسی مقدمہ میں شیخ عبداللہ کو گواہ کی حیثیت سے پیش ہونا تھا۔

سپیشل مجسٹریٹ نے صفائی کے وکیل سے پوچھا کہ کیا آپ اپنی درخواست کے ساتھ بحث بھی کریں گے۔ مسٹر عبداللطیف نے جواب دیا کہ بحث کے لئے مجھے وقت چاہیئے۔

استغاثہ کے خاص وکیل مسٹر جے پی متر نے اس پر اعتراض کیا اور کہا کہ صفائی کی طرف سے درخواست پیش کی گئی ہے اس لئے اسے اپنے دلائل پیش کرنے کے لئے بھی تیار رہنا چاہیئے۔

شیخ عبداللہ کا بیان

شیخ عبداللہ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے کہا کہ مجھے ایک دو روز قبل بتایا گیا ہے کہ میرا نام مقدمہ سازش کے ملزموں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ جمعہ کو جب مجھے عدالت میں پیش کیا گیا تو ضمنی شکایت کی ایک نقل مجھے دی گئی تھی۔ میں نے اسے پڑھا اور کافی محظوظ ہوا۔ مجھ پر ریاستی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش، امن و قانون کو درہم برہم کرنے اور طاقت کے مظاہرہ کا الزام ہے۔ یہ تمام الزامات مجھ سے منسوب کئے گئے ہیں۔

اس کے بعد شیخ عبداللہ نے اس ابتدائی شکایت کا بیشتر حصہ پڑھا جو گزشتہ مئی میں سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں داخل کی گئی تھی اور کہا کہ اس استغاثہ کے پیچھے سیاسی مقصد کارفرما ہے۔ یہ بات واضح ہے شکائت سیاسیات کے سوا کچھ نہیں ہے۔ مسٹر متر نے کہا کہ اس مقدمہ میں سیاسیات کو نہ گھسیٹنا چاہیئے۔

شیخ عبداللہ نے کہا کہ شکائت سیاسیات کے سوا کچھ نہیں ہے مسٹر متر نے کہا کہ میں نے یہ الزام نہیں لگایا ہے کہ ۱۹۵۳ء سے پہلے کچھ ہوا تھا۔ شیخ عبداللہ:۔ تو پھر شکایت چھوٹی ہو جاتی ہے۔ مسٹر متر: ۱۹۵۳ء سے قبل کے واقعات کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے، وہ محض دیباچہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

سپیشل مجسٹریٹ:۔ فریقین کی طرف سے جو باتیں کی گئی ہیں انہیں ثابت کرنا ہوگا۔ ورنہ یہ باتیں کاغذ پر ہی رہ جائیں گی۔

مسٹر متر:۔ اگر حقائق سے ہمارے الزامات ثابت نہ ہو سکے تو وہ ختم ہو جائیں گے۔ جو حرکتیں کھلم کھلا کی گئی ہیں انہیں ثابت کیا جائے گا۔ اور اگر پھر بھی سازش ثابت نہ ہو سکی تو جج ہمارے الزامات کو رد کر سکتا ہے۔

شیخ عبداللہ بدقسمتی سے یہ الزامات اس شکائت میں موجود ہیں۔ جو میرے خلاف دائر کی گئی ہے شیخ عبداللہ نے شکائت کے ان حصوں کو پڑھنا جاری رکھا۔ جن کا تعلق ملزموں کی سرگرمیوں سے ہے۔ اور جن کی بنیاد پر حکومت نے سازش کا مقدمہ تیار کیا ہے۔ جب انہوں نے یہ کہا کہ سازشی ہونے کی بجائے میں خود سازش کا شکار بنایا گیا ہوں۔ تو مسٹر متر نے کہا یہ ایک سیاسی پراپیگنڈا ہے۔ آپ کو استغاثہ کا کیس سننا چاہیئے۔ اس مرحلہ پر ہمیں سیاسیات میں نہ پڑنا چاہیئے۔

شیخ عبداللہ شکائت پڑھتے رہے اور وقتاً فوقتاً اس پر تبصرہ کرتے رہے مسٹر متر نے کئی بار مداخلت کی۔ اور شیخ عبداللہ سے درخواست کی کہ وہ اپنی باتیں حقائق تک محدود رکھیں۔

شیخ عبداللہ نے بیان جاری رکھتے ہوئے کہا کہ میں تو قضا و قدر کے ہاتھ میں ایک بے بس کھلونا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ دنیا کو یہی بات معلوم ہو جائے اور وہ کشمیر کے اس الجھے ہوئے مسئلہ کے بارے میں صحیح رائے قائم کر سکیں۔ (م)

پنڈی ڈویژن میں تقریباً ساڑھے پانچ لاکھ من غلے کے ذخائر کا اعلان

اب تک پونے چار لاکھ سے زائد سرکاری واجبات وصول کی جا چکی ہیں

راولپنڈی ۵ نومبر۔ مارشل لاء کی انتظامیہ نے سرکاری واجبات کی وصولی نیز ناجائز اسلحہ اور غلہ کے ذخائر برآمد کرنے کی جو مہم چلائی ہے۔ راولپنڈی ڈویژن میں اسکے خوشگوار نتائج نکلے ہیں۔

مارشل لاء کے نفاذ کے بعد سے اب تک پانچ لاکھ چالیس ہزار من غلے کا اعلان کیا گیا ہے جس میں ۴۲,۷۵۴ من چاول، ۱۹۱۹۱ من دھان۔

۹۶,۲۹۹ من گندم۔ ۳۵۳,۶۲ من آٹا اور ۵۰۹۵ من دوسری متفرق اجناس شامل ہیں۔

راولپنڈی ڈویژن میں ۲۲,۷۷,۳ روپے کے سرکاری واجبات وصول ہوئے ہیں ان میں ۶۱۸,۱۷۵ روپے مالیہ اراضی، ۹۰۰,۰۰۱ روپے سیلز ٹیکس، ۹۲,۰۰۴ روپے انکم ٹیکس اور ۴۲,۰۱۳ روپے ایکسائز ڈیوٹی کے سلسلے میں وصول ہوئے۔

مارشل لاء کے حکام کی مقرر کردہ رعایتی میعاد میں جو اسلحہ جمع کرائے گئے ہیں۔ ان کی تعداد ۲۲۵۴ ہے ان میں مختلف قسم کی ۷,۰۰ رائفلیں ۳۸۲ چھوٹی بندوقیں، ۱۰۴ ریوالور اور ۷۷۴ پستول شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ۷,۰۵ ۱۶ کارتوس اور گولیاں وغیرہ بھی برآمد کی گئیں۔

مارشل لاء کے تنظیم و نسق کے تحت ۵,۷۴۴ جعلی راشن کارڈ جمع کرانے کی وجہ سے راولپنڈی ڈویژن کے راشننگ کے علاقے میں ۱۴ ہزار من غلہ اور دس ہزار من چینی کی سالانہ بچت ہوگی۔

مارشل لاء سیکرٹری راولپنڈی ڈویژن میں جو جعلی راشن کارڈ جمع کرائے گئے ہیں ان کی ضلعوار تعداد حسب ذیل ہے۔

راولپنڈی ۱۹۰۳، گجرات ۱۶۵۷، جہلم ۲۷ اور سرگودھا ۱۰۹۔

اس طرح راولپنڈی کے راشننگ کے علاقے میں ہر ہفتہ غلہ کے ۲۱۲,۵۲ یونٹوں اور چینی کے ۴۷۴۱ یونٹوں کی بچت ہوگی

پاکستان امریکہ سے کپاس اور آٹا خریدے گا

واشنگٹن ۶ نومبر۔ امریکہ کا محکمہ زراعت پاکستان کو پانچ لاکھ ۷۵ ہزار ۹۹۴ ڈالر کی مالیت کی امریکی کپاس اور ۷۶ ہزار ۰۰ ڈالر کی مالیت کے گندم کے آٹے کی خریداری کی اجازت دے رہا ہے۔ یہ کارروائی پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایک سمجھوتہ کے تحت کی جا رہی ہے۔ جس کے مطابق سابقہ اجازت ناموں میں منظور شدہ رقوم کو ان خریداریوں کے لئے منتقل کر دیا جائے گا۔ آٹے، گھی اور خشک دودھ کی خریداری کے اجازت ناموں میں بھی ترمیم کی جا رہی ہے۔

کپاس اور آٹے کے لئے رقم کی منظوری امریکہ میں خریداری کے لئے دی گئی ہے اور اسی رقم سے نقل و حمل کے بعض اخراجات بھی پورے کئے جائیں گے۔

---

۴ اپنی پیروی کے بارے میں شیخ عبداللہ نے کہا کہ موزوں وکیل کرنے کے لئے وقت چاہتا ہوں۔ بھارت میں ماحول بگاڑ دیا گیا ہے۔ اور وہاں (بھارت میں) میرے بعض دوستوں کو بھی چیلنج کیا گیا ہے میں بھارت میں اپنے دوستوں سے کہوں گا کہ وہ مقدمہ میں میری صفائی کا انتظام کریں۔ اور اگر کوئی موزوں ٹھیک وکیل نہ مل سکے تو مجھے باہر کے کسی ملک سے وکیل بلانا پڑے گا۔

ذہنی امراض کے چوتھے ہسپتال کی تعمیر

لاہور، ۵ نومبر، محکمہ تعمیرات عامہ کو ذہنی امراض کے چوتھے صوبائی ہسپتال کی تعمیر فوراً شروع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ ہسپتال مانسہرہ ٹاؤن کے شمال میں چھ میل دور موضع ڈھوڈیال میں تعمیر کیا جائے گا اس ہسپتال کی تعمیر کے بعد ۱۰۴ ذہنی مریضوں کے لئے گنجائش ہوگی۔ اس نئے ہسپتال میں ۲۵۰ بستروں کی جگہ ہوگی۔ اس پر بیس لاکھ روپے صرف ہونگے اور یہ دو

بعض قسم کے تاجروں کو سٹاک کی تفصیل تیار کرنے سے مستثنیٰ قرار دیدیا گیا

میدہ اور چھان بورا کے مناسب نرخ مقرر کر دیئے گئے

لاہور ۷ ر نومبر لفٹننٹ جنرل بختیار رانا ایس کیو۔ ایم سی مارشل لا ایڈمنسٹریٹر زون بی نے ایک حکم جاری کیا ہے جس کی رو سے میدہ اور چھان بورا کی مناسب قیمتیں مقرر کی ہیں۔ ایک دوسرے حکم کی رو سے بعض قسم کے تاجروں کو اس بات سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے کہ وہ تازہ ترین سٹاک کی تفصیلات تیار کریں۔

حکم نمبر ۲۴ کے مطابق ہر گاہ یہ امر ضروری ہے کہ میدے اور چھان بورے کی مناسب قیمتیں مقرر کی جائیں۔ لہٰذا اب میں لفٹننٹ جنرل بختیار رانا ایس کیو ایم سی مارشل لا ایڈمنسٹریٹر زون بی ہدایت کرتا ہوں کہ لاہور، لاہور چھاؤنی۔ قصور۔ گوجرانوالہ۔ لائلپور جڑانوالہ سرگودھا

منڈی بہاء الدین۔ اوکاڑہ۔ راولپنڈی۔ پشاور حیدر آباد سکھر اور شیخوپورہ کے علاقے کی ملوں پر جہاں روز فلور ملز حکومت کی طرف سے کام کر رہی ہیں۔ میدے اور چھان بورا کی زیادہ سے زیادہ قیمتیں حسب ذیل ہوں گی:

میدہ	چھان بورا
۵۸ روپے ۲ آنے فی بوری جو ڈھائی من کی ہوتی ہے بمعہ بوری	۱۴ روپے فی من بغیر بوری
۶۰ روپے فی بوری " " "	۱۴ روپے ۵ آنے فی من بغیر بوری
۶۱ روپے ۶ آنے فی بوری " " "	۱۴ روپے ۱۰ آنے فی من بغیر بوری
۶۲ روپے ۸ آنے فی بوری " " بغیر بوری	۱۵ روپے فی من بغیر بوری

اوّل۔ نرخ جس پر ملوں کو فروخت کی جائیگی
دوم۔ مل کی قیمتیں۔
سوم:۔ تھوک کی قیمت۔
چہارم:۔ پرچون قیمت۔

جہاں میدے یا چھان بورا کو فروخت کرنے کے لئے ان کی تیار ہونے والی جگہوں سے دوسری جگہ لے جانا ہوتا ہے۔ وہاں ذیل کے کرائے اور چونگی کے علاوہ مندرجہ ذیل مزید وصولی کی بھی اجازت ہو گی۔

اوّل لادنا اور اتارنا ایک آنہ فی بوری۔ دو پیسے فی من
دوم گاڑی کے اخراجات ۲ آنہ فی بوری۔ ایک آنہ فی من

حکم نمبر ۲۵

تازہ ترین سٹاک کی تفصیلات کے بارے میں مارشل لا حکم نمبر ۱۱ کا مندرجہ ذیل قسم کے تاجروں پر اطلاق نہیں ہو گا۔ الف تمام ایسے دوکاندار جن کا سٹاک کسی وقت بھی تین ہزار روپے کی مالیت سے نہیں بڑھتا۔ ب:۔ بک سیلرز اور پبلشرز ج:۔ سٹیشنرز۔

"عوام کو ارزاں طبی امداد مہیا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی"

"مزدوروں کی حالت بہتر بنائی جائیگی" لیفٹیننٹ جنرل برکی کا اعلان

لاہور ۷ ر نومبر۔ پاکستان کے وزیر صحت و معاشرتی بہبود لیفٹیننٹ جنرل ڈبلیو۔ اے برکی نے کل دوپہر صوبائی دار الحکومت میں یقین دلایا کہ وہ عام شہریوں کو ارزاں طبی امداد مہیا کرنے کی کوشش کریں گے

وزیر صحت لیفٹیننٹ جنرل برکی کراچی سے بذریعہ تیز گام کل دوپہر لاہور پہنچے۔ آپ نے پلیٹ فارم پر مقامی اخبارات کے نمائندوں سے انٹرویو کے دوران مزید کہا "تاہم فی الحال پاکستان میں برطانیہ کی طرح ہر شہری کے لئے صحت کے بیمہ کی سکیم نافذ کرنا ممکن نہیں کیونکہ ہمارے مالی ذرائع بہت محدود ہیں۔ اور ڈاکٹروں کی بھی قلت ہے۔

لیفٹیننٹ جنرل واحد علی برکی دو دن کے دورے پر لاہور آئے ہیں۔ پروگرام کے مطابق آپ یہاں مختلف ہسپتالوں اور صنعتی اداروں کا معائنہ کریں گے۔ اور دریں اثناء اپنے محکموں کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے متعلقہ حکام سے بھی بات چیت کریں گے۔

ریلوے سٹیشن پر صوبائی محکمہ صحت کے ڈائریکٹر لیفٹیننٹ کرنل بشیر۔ مشیر صحت لیفٹیننٹ کرنل ایس۔ ایم۔ کے ملک اور محکمہ معاشرتی بہبود کے متعلقہ حکام کے علاوہ ضلع جالندھر کے متعدد احباب نے آپ کا خیر مقدم کیا اور مختلف مزدور یونینوں کے نمائندوں نے آپ کو پھولوں کے ہار پیش کئے۔

ان مزدور یونینوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں مزدور سٹیشن کی ڈیوڑھی کے باہر سڑک پر جمع تھے۔ چنانچہ جب وزیر معاشرتی بہبود پلیٹ فارم سے باہر آئے تو انہوں نے آگے بڑھ کر مزدوروں کے پُرخلوص جذبات کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر مزدوروں نے جنرل برکی زندہ باد، انقلاب زندہ باد اور پاکستان زندہ باد کے پُرجوش نعرے لگائے۔

وزیر معاشرتی بہبود نے مزدوروں کی فلاح و بہبود سے متعلق اپنے عزائم پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ ہر کارخانہ اور مزدوروں کی ہر بستی میں ایک ڈسپنسری۔ ایک ویلفیئر سنٹر اور ایک کنٹین ہو۔ فی الحال اس سلسلہ میں کوئی سکیم زیر غور نہیں۔ میں حالات کا جائزہ لینے کے بعد پالیسی مرتب کروں گا۔ اور پھر اس پالیسی کو مؤثر طریقے سے عملی جامہ پہنایا جائے گا۔"

لائل پور کے لئے سوئی گیس

ملتان ۷ ر نومبر۔ پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے ایک نمائندہ نے ملایا کے ہائی کمشنر تنکو محمد برہان الدین کو بتایا ہے کہ اگلے سال کے آخر تک لائل پور کے صنعتی اداروں کو سوئی گیس ملنے لگے گی۔ نمائندے نے بتایا کہ ملتان اور لائل پور میں ہائی پریشر کی گیس پائپ لائن بچھانے کا سروے کیا جا رہا ہے اور تین علاقوں سے متصل آئل مل، قائم پور کے علاقہ اور پی آئی ڈی سی کو گیس مہیا کی جا رہی ہے۔

زرعی قرضے کی انجمنیں

لاہور ۷ ر نومبر۔ مغربی پاکستان میں امداد باہمی کی کوششیں زرعی پیداوار کو بڑھانے پر مرکوز کی گئی ہیں۔ یہ کوشش کاشتکاروں کو قرضے دینے کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ صوبہ میں زرعی قرضے دینے والی ۱۰،۹۹۳ انجمنیں ہیں۔ جن کے ارکان کی تعداد ۳،۵۵،۷۸۸ ہے اور تجارتی سرمایہ چار کروڑ ۱۷ لاکھ ۹۲ ہزار روپے ہے۔

کھوپرے کے تیل کیلئے بیس لاکھ کا زرمبادلہ

ڈھاکہ ۷ ر نومبر۔ حکومت پاکستان نے مشرقی پاکستان کے لئے کھوپرے کا مزید تیل درآمد کرنے کی غرض سے بیس لاکھ روپے کی مالیت کا زرمبادلہ منظور کیا ہے۔ یہ تیل موجودہ درآمدی مدت میں منگایا جائے گا۔

احمدی بہنوں سے

معزز بہنو! آپ کے لئے یہ بہت بڑے فخر اور خوشی کا مقام ہے کہ جماعت کو الفضل ایسی نعمت عطا کرنے کا ذریعہ آپ ہی میں سے ایک بزرگ شخصیت سیّدہ ام ناصر رضی اللہ تعالےٰ عنہا تھیں۔ کیونکہ اس کا اجراء ان کی ہی ایک شاندار قربانی کا نتیجہ ہے۔

اب آپ کا یہ اوّلین فرض ہے کہ سیّدہ مرحومہؓ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

آپ کی تھوڑی سی توجہ سے ہر گھر میں روزانہ الفضل پہنچ سکتا ہے کیونکہ چھ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا نہیں جو آپ پر گراں گذرے اور جس کے لئے آپ گھر کے اخراجات سے بچت نہ کر سکیں۔

اس طرف توجہ دیجئے۔ اور سیّدہ مرحومہؓ کی روح کو خوش کیجئے!

(مینیجر الفضل)